نوحہ شہزادہ علی اکبرؑ

کہتے تھے شاہِ والا اکبرؑ اذاں سُنا دے
پھر اک بار بیٹا اکبرؑ اذاں سُنا دے

تجھ پر جفائیں ہوں گی دشتِ بلا میں رن میں
ایسا نہ ہو کہ بیٹا تُو کربلا کے بن میں
سینے پہ کھائے نیزہ اکبرؑ اذاں سنا دے

تجھ کو بہن سکینہؑ روئے گی یاد کر کے
خیر العمل کی خاطر کھائے گی وہ طمانچے
دامن جلے گا اِس کا اکبرؑ اذاں سُنا دے

اسلام کہہ رہا تھا مجھ کو کوئی بچائے
تب لا الہ کہنے ہم کربلا میں آئے
دیں گے دعائیں نانا اکبرؑ اذاں سنا دے

تکبیر کو بچانے آیا یہاں جو مضطر
کھانے گلے پہ پیکاں یہ تیرا بھائی اصغرؑ
جاگا ہے رات بھر کا اکبرؑ اذاں سنا دے

بابا کی یہ ولایت جو پاس ہے ہمارے
اِس نعرہِ وِلا پر اصغرؑ بھی ہو گا صدقے
اُس کا بھی خوں بہے گا اکبرؑ اذاں سنا دے

بابا علیؑ ولی ہیں دینے کو یہ گواہی
ہو گا شہید میرا کڑیل جوان بھائی
بچھڑے گا مجھ سے سقا اکبرؑ اذاں سنا دے

سوکھے گلے پہ میرے جس دم چھری چلے گی
مقتل میں آ کے ہائے مظلومیت پہ میری
روئیں گی اماں زہراؑ اکبرؑ اذاں سنا دے

اظہارؔ غمزدہ اب جب تک اذاں رہے گی
کرب و بلا میں شاید ہر ایک صبح کوئی
یہ ہی کہے گا آجا اکبرؑ اذاں سنا دے

شاعرِ اہلِ بیتؑ علی اظہارؔ